

مصنف ابن ابی شیبہ

میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی

بیالیس (۴۲) روایات

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے استاد حافظ ابو بکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے
اپنی کتاب مصنف ابن ابی شیبہ میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے جو روایات نقل کی ہیں
ان میں سے بیالیس (۴۲) روایات اس رسالہ میں جمع کی گئی ہیں۔

تالیف

مولانا علی معاویہ بہاری

ناشر

احسان خان مکان نمبر 124 C بلاک بہاری کالونی گوجرانوالہ

0332-8573411-0343-4863345

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین
18	(۱) تیم کب تک باقی رہتا ہے
18	(۲) جمعہ کی نماز کا بیان
18	(۳) ایام تشریق میں جس کی کوئی رکعت فوت ہو جائے تو وہ تکبیرات کب کہے
19	(۴) تکبیرات تشریق کا بیان
19	(۵) ولد الزنا کی امامت کا بیان
19	(۶) مؤذن کا جمعہ کے دن اونچی جگہ پر نماز پڑھنے کا بیان
20	(۷) اگر کوئی عورت رمضان کے دن میں حیض سے پاک ہو جائے تو وہ کیا کرے
20	(۸) جو شخص رمضان کے دنوں میں سفر سے واپس آئے تو وہ کیا کرے
20	(۹) روزہ دار کے حلق میں پانی چلا جائے تو اس کا حکم
21	(۱۰) عشر کا بیان
21	(۱۱) خراج اور زکوٰۃ کا حکم
21	(۱۲) غسل میت کے لیے پانی گرم کرنے کا بیان
22	(۱۳) جس کو رجم کیا گیا ہو اس کا جنازہ پڑھنے کا بیان
22	(۱۴) نابالغ لڑکی کے نکاح کا بیان
22	(۱۵) آیت (نساؤ کمہ حرث لکمہ) کی تفسیر
23	(۱۶) زانی پر حد اور تاوان کا حکم
23	(۱۷) نکاح فاسد کا بیان
24	(۱۸) کفارہ میں مدبر غلام آزاد کرنے کا حکم
24	(۱۹) کفارہ قتل اور کفارہ ظہار کا بیان
24	(۲۰) ظہار کرنے والے نے اگر جماع کر لیا تو اس کا حکم
25	(۲۱) قبل کے کفارہ کا بیان

جملہ حقوق بحق مرتب و ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : مصنف ابن ابی شیبہ میں امام ابو حنیفہ سے مروی ۳۲ روایات
تالیف : مولانا علی معاویہ بہاری
کمپوزنگ : ماہیر گرافکس 0300-0074745
ٹائٹل : حافظ محمد مجاہد 0333-8276791
صفحات : 32
اشاعت : اکتوبر 2018
قیمت :

ملنے کا پتہ

- (۱) احسان خان مکان نمبر 124 C بلاک بہاری کالونی گوجرانوالہ
(۲) مکتبہ امام اہل سنت مرکزی جامع مسجد شیرانوالہ باغ گوجرانوالہ
(۳) مکتبہ اہل سنت مرکز اہل سنت چک 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

صفحہ	مضامین
25	(۲۲)..... نفی میں دی گئی طلاق کا حکم
25	(۲۳)..... لعان کا حکم
26	(۲۴)..... خلع کا بیان
26	(۲۵)..... محرم (احرام باندھنے والا) کے کرنے والے کام
26	(۲۶)..... محرم کے لیے خوشبو استعمال نہ کرنے کا حکم
27	(۲۷)..... وائی کو گواہی کا حکم
27	(۲۸)..... بی کی قیمت کا بیان
27	(۲۹)..... بیع کا بیان
28	(۳۰)..... بیع کا حکم
28	(۳۱)..... اون کے ذریعے بالوں کو جوڑنے کا بیان
28	(۳۲)..... جہان کے اکرام میں کھڑے رہنے کا بیان
29	(۳۳)..... ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کی دیت کا بیان
29	(۳۴)..... اگر کوئی گوشت کی زبان کاٹ دے تو اس کا حکم
30	(۳۵)..... دیت میں ختمی کرنے کا بیان
30	(۳۶)..... بکارت کے زائل ہونے کی وجوہات کا بیان
30	(۳۷)..... جانور سے جماع کرنے پر حد نہیں
31	(۳۸)..... اسلام سے مرتد ہونے والی عورت کا حکم
31	(۳۹)..... قرآن کو خوبصورت آواز میں پڑھنے کا بیان
31	(۴۰)..... جو عورت اسلام سے مرتد ہو جائے تو اسے اسلامی کی دعوت دینے کا بیان
32	(۴۱)..... قیامت کے دن اعمال کے دفتروں کا بیان
32	(۴۲)..... رمل کرنے کا بیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم عرض مؤلف

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد! زمانہ کے گزرنے کے ساتھ ساتھ فتنوں کا روزہا
 بڑھتا جا رہا ہے اور ہر خواہش پرست کی یہ آرزو ہے کہ مذہب اسلام کی پابندی سے آزادی حاصل کر لی جائے
 اور اپنی ناقص رائے پر عمل کیا جائے۔ سلف صالحین کے علمی کارناموں کو پس پشت ڈال دیا جائے اور لوگوں کا
 ان پر سے اعتماد ہٹا کر انہیں آزاد کر دیا جائے۔ انہیں سلف میں سے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی ذات
 گمراہی بھی ہے۔ جن کو مختلف طریقوں سے تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایک تنقید امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ پر یہ کی
 جاتی ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ محدث نہیں تھے۔ انہیں آخر حدیث میں شمار کرنا غلط ہے انہیں صرف سترہ
 حدیثیں یاد تھیں۔ حالانکہ یہ اعتراض محض تعصب کی بنا پر ہے کیوں کہ امام صاحب کی مرویات اور حدیث میں
 ان کے اساتذہ اور شاگردوں کے متعلق بہت سی کتابیں منظرِ عام پر آ چکی ہیں اور اسی سلسلہ میں راقم الحکم کی
 کتاب ثانیات امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بھی اللہ کے فضل و کرم سے شائع ہو چکی ہے۔

قارئین ضرور ملاحظہ فرمائیں تاکہ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو جائے کہ امام صاحب
 رحمۃ اللہ علیہ کا یہ حدیث میں کتنا بڑا مقام ہے اور محدثین کی ان کے بارے میں کیا رائے ہے۔ اور
 دوسرا اعتراض یہ بھی کیا جاتا ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ متروک الروایات ہیں اگر امام صاحب رحمۃ
 اللہ علیہ اتنے ہی بڑے محدث ہوتے تو دیگر محدثین باہوم اور صحاح ستہ والوں نے انہیں کتابوں
 میں ان سے روایات کیوں نہیں لیں۔ حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر کسی کے
 محدث ہونے کا معیار یہی ہے تو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ باوجودیکہ دنیائے انہیں امام الحدیث
 تسلیم کیا ہے۔ ان کے اپنے ہی شاگرد امام مسلم، امام ترمذی، امام ابوداؤد نے اپنی کتابوں میں ان
 سے کوئی بھی روایت نہیں لی تو کیا اب امام بخاری کے محدث ہونے کا بھی انکار کر دیا جائے گا۔

دوسری بات یہ کہ یہ اعتراض محض لاعلمی اور کم فہمی کی بنیاد پر ہے اگر خدا اور تعصب کی عینک اتار
 کر دیکھیں تو یہ بات واضح طور پر نظر آئے گی کہ صحاح ستہ والوں نے بھی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ
 سے روایت لی ہے جیسا کہ نسائی جلد ہر اس ۴۳ باب ذکر لاغتسال من الحيض میں امام
 ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی روایت موجود ہے۔ امام نسائی نے اپنی دوسری کتاب سنن کبریٰ میں
 بھی امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے دو روایتیں لی ہیں اور امام ترمذی نے اپنی کتاب المعلی (جو
 علل ترمذی کے نام سے مشہور ہے) کے اندام امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت نقل کی ہے۔

(محقق جامع الترمذی جلد ۲ ص ۴۴۳ بحوالہ امام ابن ماجہ اور علم حدیث ص ۲۲۹)

ان حضرات کے علاوہ دیگر محدثین نے بھی اپنی اپنی کتابوں میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایات کو جمع کیا ہے۔ جن میں حافظ ابن ابی شیبہ اور امام عبد الرزاق زیادہ مشہور ہیں۔

ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا کام اہتمام کیا ہے کہ جس جس محدث نے اپنی کتاب میں امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے روایات نقل کی ہیں ان کو اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کریں۔ جس کی ابتدا حافظ ابن ابی شیبہ کی کتاب مصنف ابن ابی شیبہ سے کی جاتی ہے اس کے علاوہ مصنف عبد الرزاق کی ۶۹ روایتیں جو احقر نے جمع کی ہیں اس رسالہ کے بعد ان شاء اللہ اس کو شائع کرنے کا ارادہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ احقر کو مزید دین کی خدمت اخلاص کے ساتھ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اسے اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے آمین۔ زیر نظر رسالہ بھی ایسی بات کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم نے اس رسالہ میں مصنف ابن ابی شیبہ کی بیالیس (۶۲) روایتیں جو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی سند سے مروی ہے، جمع کر دی ہیں اور اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ متروک الروایت نہیں ہیں بلکہ محدثین نے اپنی اپنی کتابوں میں امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ روایات لی ہیں۔

اس رسالہ کو ہم نے دو ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے باب میں حافظ ابو بکر ابن ابی شیبہ کے مختصر حالات کو ذکر کیا ہے تاکہ عوام الناس کے سامنے حافظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا علمی مقام اور ان کی کتاب مصنف کی حیثیت محدثین کے نزدیک کیا ہے واضح ہو جائے اور دوسرے باب میں مصنف ابن ابی شیبہ کی وہ بیالیس (۶۲) روایتیں جو ہمیں مل سکی ہیں۔ ممکن ہے کہ اور کچھ بھی انہیں متون اور ترجمہ کے ساتھ ذکر کر دیا ہے۔

اہل علم حضرات سے درخواست ہے کہ زیر نظر رسالہ میں کسی بھی قسم کی کوئی بھی غلطی دیکھیں تو ضرور مطلع فرمائیں ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے تاکہ اگلے ایڈیشن میں تصحیح کی جاسکے۔ شکریہ! اللہ رب العزت ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے دلوں میں سلف صالحین کی محبت اور اتباع کا جذبہ پیدا فرمائے اور ان کے ساتھ سو غنم سے محفوظ رکھے۔ آمین!

راقم اشتم

علی محادی بہاری

۱۳ محرم الحرام ۱۴۳۰ھ مطابق ۲۳ ستمبر ۲۰۱۸ء

﴿باب اول﴾

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے استاد

حافظ ابو بکر ابن ابی شیبہ

کے مختصر حالات زندگی

نام و نسب:

عبد اللہ نام، ابو بکر کنیت اور نسب نامہ یہ ہے عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ، ابراہیم بن عثمان بن خواستہ۔ ابن ابی شیبہ ۱۵۹ھ میں پیدا ہوئے ان کا وطن واسطہ ہے اور وہ قبیلہ بنو عیس کے مولیٰ تھے ان کا خاندان علمی حیثیت سے ممتاز تھا ان کے دادا ابو شیبہ جن کے نام سے وہ مشہور ہوئے ایک صاحب علم بزرگ تھے اور تیس سال تک منصور کے زمانہ میں واسطہ میں منصب قضا پر فائز رہے۔ ابو شیبہ کے فرزند محمد کو بھی علم و فن سے اشتغال تھا، وہ فارس کے قاضی تھے، ان کے تین صاحبزادے، عبد اللہ، عثمان، قاسم، اکابر محدثین میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ابو بکر کا خاندان بعد میں کوفہ میں آباد ہو گیا تھا۔ اس لیے بعض لوگوں نے ان کو یسین کا باشندہ بتایا ہے۔ کوئی، واسطی، عیسیٰ ان کی مشہور نسبتیں ہیں۔ (تذکرۃ المحمدین جلد نمبر ۱ ص ۸۵ ناشر نیشنل بک فاؤنڈیشن)

تعلیمی اسفار:

حافظ ابن ابی شیبہ کے بعض مشائخ کے علاوہ اکثر کا وطن کوفہ اور واسطہ ہے۔ لیکن دوسرے مراکز حدیث کے محدثین سے بھی انہوں نے استفادہ کیا ہے۔ چنانچہ بغداد میں ان کے قیام اور درس و تدریس کی تصریح بہت سے مورخین نے کی ہے۔ (تاریخ بغداد جلد ۱ بحوالہ تذکرۃ المحمدین جلد ۱ ص ۸۶)

اساتذہ اور شیوخ:

حافظ ابو بکر بن ابی شیبہ نے جن نامور محدثین سے علم حاصل کیا ان کا تذکرہ حافظ مزنی نے اپنی کتاب تہذیب الکمال میں کیا ہے۔ جن میں سے بعض کے اسامہ گرامی یہ ہیں۔ (۱) احمد بن اسحاق البخاری (۲) احمد بن عبد اللہ (۳) احمد بن عبد الملک بن واقد الحرانی (۴) احمد بن الفضل

الحضری (۵) اسحاق بن سلیمان رازی (۶) اسحاق بن منصور سلولی (۷) اسحاق بن یوسف ازرق (۸) اسماعیل بن علیہ (۹) اسماعیل بن عیاش (۱۰) اسود بن عاص بن شاذان (۱۱) بکر بن عبد الرحمن الکوفی قاضی (۱۲) جریر بن عبد الحمید (۱۳) جعفر بن عون (۱۴) حاتم بن اسماعیل المدنی (۱۵) حسن بن موکی الاشیب (۱۶) حسین بن علی الجعفی (۱۷) حسین بن محمد المروزی (۱۸) حفص بن غیاث (۱۹) ابواسامہ حماد بن اسامہ (۲۰) حماد بن خالد الخياط (۲۱) حمید بن عبد الرحمن الرواسی (۲۲) خالد بن مخلد القظواني (۲۳) خلف بن خلیفہ (۲۴) زکریا بن عدی (۲۵) زیاد بن ربیع (۲۶) سفیان بن عیینہ (۲۷) سلیمان بن حرب (۲۸) ابو خالد سلیمان بن حیان الاجمر (۲۹) ابو داؤد سلیمان بن داؤد طلیس (۳۰) سوید بن عمر الکھی (۳۱) ابو لاجوص سلام بن سلیم (۳۲) شاذیہ بن سوار (۳۳) شریک بن عبد اللہ نخعی (۳۴) ابو عاصم شحاک بن مخلد (۳۵) عبادہ بن عوام (۳۶) عبد اللہ بن ادریس (۳۷) عبد اللہ بن بکر سبی (۳۸) عبد اللہ بن مبارک (۳۹) عبد اللہ بن نمیر (۴۰) عبد اللہ بن یزید المرقی (۴۱) عیسیٰ بن یونس (۴۲) ابو نعیم فضل بن دکین (۴۳) مصعب بن مقدم (۴۴) مطلب بن زیاد (۴۵) معاویہ بن ہشام (۴۶) ہشیم بن بشیر (۴۷) ہوزہ بن خلیفہ (۴۸) وکیع بن جراح (۴۹) یحییٰ بن یمان (۵۰) یزید بن ہارون (۵۱) ابوبکر بن عیاش (۵۲) یحییٰ بن سعید قطان وغیرہ

(تہذیب الکمال جلد ۱۶ ص ۳۵ موسۃ الرسالہ بیروت، کذا فی التہذیب التہذیب جلد ۶ ص ۲ مطبوعہ حیدرآباد دکن)

نوٹ:

ابن ابی شیبہ کے ان مندرجہ ذیل اساتذہ کرام میں سے اسحاق بن یوسف ازرق، جعفر بن عون، ابو عاصم شحاک بن مخلد، عبادہ بن عوام، عبد اللہ بن مبارک، عبد اللہ بن یزید المرقی، عیسیٰ بن یونس، ابو نعیم فضل بن دکین، مصعب بن مقدم، ہشیم بن بشیر، ہوزہ بن خلیفہ، وکیع بن جراح، یحییٰ بن یمان اور یزید بن ہارون یہ تمام حضرات حدیث میں امام عظیم نعمان بن ثابت ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد ہیں۔

(تہذیب الکمال جلد ۲۹ ص ۴۲۰ مطبوعہ موسۃ الرسالہ، بیروت، تہذیب التہذیب جلد ۱۰ ص ۳۴۹ حیدرآباد دکن)

تو اس اعتبار سے امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ امام

ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ایک واسطے سے شاگرد ہوئے۔

تلامذہ:

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ سے جن محدثین نے حدیث کا علم حاصل کیا ہے ان میں سے بعض مشہور شاگردوں کے نام حسب ذیل ہیں (۱) امام بخاری (۲) امام مسلم (۳) امام ابو داؤد (۴) امام ابن ماجہ (۵) امام نسائی (۶) ابراہیم بن ابوبکر بن ابی شیبہ (۷) امام احمد بن حنبل (۸) محمد بن سعد (۹) ابوزر (۱۰) عبد اللہ بن احمد بن حنبل (۱۱) یوسف بن یعقوب نیشاپوری وغیرہ

(تہذیب الکمال جلد ۱ ص ۳۷ مطبوعہ موسۃ الرسالہ، بیروت، تہذیب التہذیب جلد ۶ ص ۳ حیدرآباد دکن)

امام بخاری نے صحیح میں تیس اور امام مسلم نے صحیح مسلم میں ایک ہزار پانچ سو چالیس حدیثیں حافظ ابن ابی شیبہ کی سند سے نقل کیا ہے۔ (تہذیب التہذیب جلد ۶ ص ۴ حیدرآباد دکن) بخاری شریف میں حافظ ابن ابی شیبہ کی سند سے چند روایتیں جو احقر کی نظر سے گزری ہیں ان کے مقام کی نشان دہی عوام کی سہولت کے لیے ہم یہاں پر کرتے ہیں۔

(۱) بخاری جلد ۱ ص ۱۲۲ باب لا یرد السلام فی الصلوۃ

(۲) جلد ۱ ص ۲۲۳ باب اذا فطر فی رمضان ثم طلعت الشمس

(۳) ص ۲۷۲ باب الا تکفان فی العشر الاوسط من رمضان

(۴) ص ۳۱۱ باب الدعاء علی المشرکین بالہزیمۃ والزلزلۃ

(۵) ص ۵۴۷ باب موت النخاش

(۶) بخاری جلد ۲ ص ۶۲۴ باب حدۃ اصحاب بدر

(۷) ص ۵۸۱ باب اذا امت طائفتان منکم ان تقضا

(۸) ص ۵۹۰ باب مرجع النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الاحزاب

(۹) ص ۶۲۵ باب ذباب جریر ابی الحسن

(۱۰) ص ۶۴۱ باب مرض النبی ووفاته

(۱۱) ص ۴۳۳ سورة اذا جاء نصر اللہ فتح

(۱۲) ص ۸۳۸ باب نقیع النصر مالد یسبک

مصنف ابن ابی شیبہ:

امام ابوبکر بن ابی شیبہ کی یہ سب مشہور کتاب ہے اس کی وجہ سے ان کو بہت ہی زیادہ شہرت نصیب ہوئی چنانچہ مصنف کی خصوصیت اور اہمیت کو بیان کرتے ہوئے مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مصنف (ابن ابی شیبہ) کا شمار حدیث کی ان چند بڑے مثال تالیفات میں ہے کہ جو اسلام کا کارنامہ غر خیاں کی جاتی ہے۔ چنانچہ حافظ ابن کثیر دمشقی، البدایہ والنہایہ میں ابن ابی شیبہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: وَصَاحِبُ الْمُصَنَّفِ الَّذِي لَمْ يُصَنَّفْ أَحَدٌ مِنْهُ فَقَطَّ لَا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ (جلد ۱۰ ص ۲۱۵)

یہ اس مُصَنَّف (کتاب) کے مصنف ہیں کہ اس کی مثل کسی نے بھی تصنیف نہیں کی نہ ان سے پہلے نہ ان کے بعد۔ اور حافظ ابن حزم اندلسی نے اس کتاب کو عظمت کے اعتبار سے مؤطا امام مالک سے بھی مقدم رکھا ہے۔

مصنف (ابن ابی شیبہ) میں صرف احادیث احکام کو جمع کیا گیا ہے۔ یعنی جن سے کوئی فقہ کا مسئلہ معلوم ہو سکے۔ اور یہ اس کتاب کا خاص امتیاز ہے کہ اس میں کسی مذہب فقہی کے ساتھ کوئی ترجیحی سلوک روا نہیں رکھا گیا بلکہ اہل حجاز اور اہل عراق دونوں کی حقانی روایات مصنف کو مل سکیں ان سب کو نہایت ہی غیر جانبداری کے ساتھ یکجا جمع کر دیا ہے۔ جس سے ہر فقیہ کو نہایت آسانی کے ساتھ بغیر کسی تاثر کے اس مسئلہ کے بارے میں آراؤں کے ساتھ رائے قائم کرنے کا موقع باقی رہتا ہے۔ افسوس ہے کہ بعد کے مصنفین ابن ابی شیبہ کے اس غیر جانبدارانہ طرز کو قائم نہ رکھ سکے اور انہوں نے اپنی تصانیف میں یا تو صرف اپنے ہی مذہب فقہی کی روایات کے درج کرنے پر اکتفا کی یا دوسرے مذاہب کی روایات اگر ذکر کیں تو جہاں تک ممکن ہو سکا ان پر جرح بھی کر ڈالی جس کی وجہ سے جب تک قدامت کی کتابیں پیش نظر نہ ہوں کسی مسئلہ پر غیر جانبداری کے ساتھ رائے قائم کرنا دشوار ہو گیا۔

حدیث کی بعض متداول کتابوں کے مطالعہ سے جو ظاہر بیوں کو مذہب حنفی سے عقیدت کم ہو جاتی ہے اس کی اصل وجہ یہی ہے۔ بہر حال قدامت کی تصانیف میں احادیث احکام پر یہ جامع ترین کتاب ہے۔ دوسری ایک اور اہم خصوصیت اس کتاب کی یہ ہے کہ اس میں حدیث نبوی کے پہلو پہلو صحابہ اور تابعی کے اقوال و فتاویٰ بھی درج ہیں جس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہر حدیث

(۱۳) ص ۸۴ باب النہی تمنی المریض الموت

(۱۴) ص ۸۴۸ باب الحجة السوداء

(۱۵) ص ۸۵۶ باب مسح الراقی فی الوجع بیدہ الیمینی

(۱۶) ص ۹۵۵ باب فضل الفقر

اعتراف کمال:

حافظ ابن ابی شیبہ کے ہم عصر علماء نامور محدثین کو بھی ان کے علم جامعیت اور فن حدیث میں مہارت کا اعتراف ہے۔ چنانچہ ابوسعید قاسم بن سلام کہتے ہیں کہ حدیث کا علم چار شخصوں پر آ کر مقبلی ہوا۔ جن میں ابوبکر ابن ابی شیبہ، حسن ادا میں، اور احمد بن حنبل تھے، اور یحییٰ بن معین جامعیت میں اور علی بن مدینی وسعت معلومات میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔ عمرو بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی شیبہ سے بڑھ کر حدیث کا حافظ نہیں دیکھا اور صاحب بن حجر البغدادی فرماتے ہیں کہ جن لوگوں کو میں نے پایا ان میں حدیث اور اہل علم کے سب سے بڑے عالم علی بن مدینی اور تصنیف مشائخ کو سب سے زیادہ جاننے والے یحییٰ بن معین اور مذاکرہ کے وقت سب سے زیادہ یادداشت رکھنے والے ابوبکر ابن ابی شیبہ ہیں۔

(تہذیب الکمال جلد ۶ ص ۴۰ مؤسسہ الرسالہ بیروت)

تصنیفات:

تصنیفی حیثیت سے ابن ابی شیبہ کا کمال مصنف تھے۔ مصنفین اور تذکرہ نگاروں کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کی متعدد تصنیفات تھیں لیکن وہ سب معدوم اور نایاب ہیں ابن ندیم نے ان کی حسب ذیل کتابوں کا ذکر کیا ہے۔ (۱) کتاب السنن فی الفقہ (۲) التفسیر (۳) کتاب التاريخ (۴) کتاب الفتن (۵) کتاب صفین (۶) کتاب الجمل (۷) کتاب الفتوح (۸) کتاب المسند۔ لیکن عام مورخین ان کی چار کتابوں کا ذکر کرتے ہیں (۱) مسند (۲) تفسیر (۳) کتاب الاحکام (۴) مصنف، آخری دونوں کتابوں کا ابن ندیم نے ذکر نہیں کیا اس طرح ابن ابی شیبہ کی کتابوں کی تعداد دس ہو جاتی ہے۔ مسند کے متعلق ملاحظہ کیجئے لکھا ہے کہ وہ ایک بڑی ضخیم کتاب ہے۔ تذکرۃ المحدثین جلد ۸۸۸ شریعتیں بک فاؤنڈیشن

ان تمام تصانیف میں سے مسند اور مصنف (ابن ابی شیبہ) زیادہ مشہور ہیں۔

کے متعلق ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ اس پر سلف امت کی تلقین رہی ہے یا نہیں اور دو صحابہ و تابعین میں اس روایت پر عمل درآمد تھا یا نہیں اور یہ اس کتاب کی وہ مخصوص افادیت ہے کہ جس میں وہ اپنا ثانی نہیں رکھتی اور یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب فقہاء محدثین میں برابر متداول چلی آتی ہے۔ چنانچہ کتب حدیث وفقیہ وہ شروح کہ جن میں احادیث احکام سے بحث کی جاتی ہے ان میں شاید ہی کوئی کتاب ایسی ملے گی جن میں اس کے حوالے درج نہ ہوں اور اس کی احادیث پر بحث نہ ہو۔ (ابن ماجہ اور علم حدیث ص ۴۶)

(۲) اسی طرح صاحب کشف الظنون مصنف (ابن ابی شیبہ) کا تعارف کرتے ہوئے فرماتے ہیں: وَهُوَ كِتَابٌ كَبِيرٌ جَدًّا جَمَعَ فِيهِ فَتَاوَى التَّابِعِينَ وَأَقْوَالَ الصَّحَابَةِ وَأَحَادِيثَ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَرِيقَةِ الْمُحَدِّثِينَ بِلَا سَائِدَةٍ مَرَاتِبًا عَلَى الْكُتُبِ وَالْأَبْوَابِ عَلَى تَرْتِيبِ الْفَقِيهِ

(کشف الظنون جلد ۲ ص ۵۱، بحوالہ المصنفات فی الحدیث ص ۲۵۲ و امام ابن ماجہ اور علم حدیث ص ۴۶)

ترجمہ: یہ مُصَنَّف (ابن ابی شیبہ) ایک بہت بڑی کتاب ہے امام ابوبکر ابن ابی شیبہ نے اس کو فقہی ترتیب پر کتب اور ابواب کے عنوان دے کر مرتب کیا اور اس میں محدثین کے طریقہ پر آسانید کے ساتھ فتاویٰ تابعین، اقوال صحابہ اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمع کر دیا ہے۔

(۳) شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی مصنف کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ترتیب اور تہذیب کے اعتبار سے بھی یہ کتاب ان کے ہم عصروں سے امتیاز تام رکھتی ہے۔

روض الراحین ص ۸۲، بحوالہ اطراف الوضیۃ الی الکتاب النافع ص ۵۱

ایک شیبہ اور اس کا ازالہ:

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ نے اپنی کتاب مصنف میں امام ابویضیہ رحمہ اللہ کے بارے میں مستقل ایک باب قائم کیا ہے جس میں ۱۲۵ مسائل درج کر کے یہ دعوٰی کیا ہے کہ احادیث سے تو یہ ثابت ہے اور امام ابویضیہ کا فتویٰ اس کے خلاف ہے تو حافظ صاحب کے اس باب کے متعلق بجا ہے اس کے کہ ہم خود کچھ بتائے بلکہ اپنے اکابر کا تبصرہ آپ کے سامنے رکھتے ہیں جو اس کے لیے کافی ہے۔ اس باب کے بارے میں مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رحمۃ اللہ علیہ قدر تفصیل سے بیان فرماتے ہیں

کے ظاہر میں اس کو اس پر تعجب نہ ہونا چاہیے۔ اجتہادی مسائل میں اختلاف ناگزیر ہے اور ہر فرقہ کو دوسرے کے مسائل پر تنقید کا پورا پورا حق حاصل ہے۔ اگر کسی فہم میں تنقید کو ممنوع قرار دیا جائے تو ظاہر ہے کہ وہ فہم کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ مسلمانوں نے ان استنباط اور اجتہاد کو جو اس درجہ اوج کمال پر پہنچایا کہ زندگی کے ہر مسئلہ کا حل وہ شریعت کی روشنی میں تلاش کر لیتے ہیں اور ان کا قانون فقہ ہر حیثیت سے مکمل اور جامع ہے اس کی اصل وجہ ان کی بی علمی بحث و تحقیق ہے جس سے انھوں پر غور کرنے اور ان سے استنباط مسائل کے سارے طریقہ متبع ہو کر اور کھر کر امت کے سامنے آجئے۔ زمانہ سلف میں اکثر ائمہ نے ایک دوسرے کے مسائل پر تنقید اور اعتراض کیا ہے۔

امام لیث بن سعد کا بیان ہے کہ میں نے امام مالک کے ستر مسئلے ایسے شریکے کہ جو سب کے سب سنت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف تھے چنانچہ میں نے اس بارے میں ان کو لکھ کر بھیج دیا ہے۔ (جامع بیان العلم جلد ۲ ص ۴۸ طبع مصر)

خود امام شافعی نے امام مالک کی تردید میں مستقل کتاب لکھی ہے جس میں ثابت کیا ہے کہ ان کے بہت سے مسائل احادیث کے خلاف ہیں۔ امام رازی نے مناقب الشافعی میں اس کتاب کا دیا چہ نقل کیا ہے۔ حافظ ابن حزم اندلسی جو باب ظاہر کے امام ہیں اپنی کتاب مراتب الدیانہ میں لکھتے ہیں کہ موطا میں ستر سے اوپر ایسی حدیثیں ہیں کہ جن پر خود امام مالک نے عمل نہیں کیا۔

(تذریب الراوی ص ۳۳)

اور بعض مضامین نے ایک مستقل کتاب میں ان مسائل کو جمع بھی کر دیا ہے کہ جن میں مالکیہ کا عمل موطا کی احادیث کے صریح خلاف ہے۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم مالکی نے جو مصر کے مشہور فقیہ اور محدث تھے اور امام شافعی کے بھی شاگرد رہ چکے تھے۔ امام شافعی کے رد میں ایک مستقل کتاب لکھی ہے جس کا نام "الرد علی الشافعی فیما خالف فی الکتاب والسنۃ" یعنی ان مسائل میں شافعی کا رد جن میں ان سے کتاب و سنت کے خلاف ہوا ہے۔ (طبقات الشافعیہ اکبری جلد ۱ ص ۲۲۲)

کار دجن میں ان سے کتاب و سنت کے خلاف ہوا ہے۔ (طبقات الشافعیہ اکبری جلد ۱ ص ۲۲۲) لیکن اس سے یہ نہ جھٹکا جائے کہ العلیا ذی اللہ یہ سب ائمہ حدیث کی مخالفت کہا کرتے تھے نہیں اگر ایسا کرتے تو ان کی امامت کیا خود ان کے اسلام پر کلام ہوتا۔ بات یہ ہے کہ یہ اجتہادی مسائل ہیں اور ان میں نہیں کہ جو روایت ایک کے نزدیک قابل قبول ہو دوسرے کے نزدیک بھی ہو، ہو سکتا ہے کہ اس کے علم میں اس کی مسند میں کوئی خرابی موجود ہو یا اس کی تحقیق میں وہ منسوخ ہو یا پھر اس کے ذہن میں اس کی کوئی توجیہ ہو۔ چنانچہ حافظ ابن ابی شیبہ کے اس باب ہی کو لے لیجئے اور

جن احمد حدیث سے اس کا جواب لکھا ہے وہ بھی اٹھا لیجیے اور پھر خود فیصلہ کیجیے کہ ان مسائل میں امام ابوحنیفہ کا مذہب حدیث کے مخالف ہے یا ابن ابی شیبہ کے مذہب فقہی کے ہمیں اب تک جن علماء کے متعلق یہ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے ابن ابی شیبہ کے اعتراضات کا مفصل جواب لکھا ہے وہ یہ ہیں:

(۱) حافظ عبدالقادر قرشی مصنف جوابہ المصنفی عن طبقات الحنفیہ ان کی تصنیف کا نام ہے الدر المنصف فی الرد علی ابن ابی شیبہ فیما اور در علی ابی حنیفہ

(۲) حافظ قاسم بن قطلوبغا المتوفی ۸۹۷ھ ان کی کتاب کا نام الاجوبہ المصنفی عن اعتراضات

ابن ابی شیبہ علی ابی حنیفہ

(۳) علامہ محمد زابد کوثری المتوفی ۱۳۷۱ھ ان کی تصنیف کا نام النکت الطریقہ فی التحدث عن ردود ابن ابی شیبہ علی ابی حنیفہ یہ کتاب مصنف کی حیات ہی میں ۳۶۵ھ میں مصر سے طبع ہو کر اہل علم کے ہاتھوں میں پہنچ چکا ہے۔ (امام ابن ماجہ اور علم حدیث ص ۴۷)

(۲) حافظ ابوبکر بن ابی شیبہ نے ۱۴۵ھ میں وکیل احناف مناظر اسلام حضرت مولانا محمد امین صفدر اکاؤڈی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ان ۱۲۵ھ میں سے نصف کے قریب تقریباً ۶۵۰ وہ مسائل ہیں جن میں دونوں طرف احادیث ہیں۔ امام ابوحنیفہ نے ایک حدیث کو راجح قرار دیا ہے تو حافظ صاحب نے دوسری کو یہ ظاہر ہے کہ امام اعظم نہ صرف فقیہ بلکہ فقہاء کے باب ہیں اور حافظ صاحب کو کسی اہل فن نے طبقات فقہاء میں ذکر نہیں کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ خوش و خرم رکھے اس بندہ کو جس نے میری بات (حدیث) سنی اور خوب یاد کی پھر وہ بات ان لوگوں کو سنائی جنہوں نے (براہ راست مجھ سے) نہیں سنی تھی۔ کیوں کہ بسا اوقات خود حامل فتویٰ و ادلیٰ وجہ کا فقیہ نہیں ہوتا اور وہ اس طریقہ سے اس کو پہنچا دے گا جو فقیہ تر ہوگا۔ (داری ج ۷ ص ۷۵)

اس حدیث سے رہنمائی ملی کہ جب فقیہ اور محدث میں اختلاف ہو تو فقہیہ ترکی طرف ہی رجوع کیا جائے گا۔ چنانچہ امت میں تو اتر اور توارث سے امام صاحب کی تقلید جاری رہی۔ باقی تقریباً ساٹھ مسائل کو ہم پانچ حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

(۱) تقریباً بارہ مسائل وہ ہیں جن میں امام صاحب کی دلیل قرآن کی آیت ہے اور حافظ صاحب نے مقابلہ میں خبر واحد پیش فرمائی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہ ہے کہ جو حدیث کتاب اللہ کے خلاف ہو وہ میری طرف سے نہیں۔ (دار قطنی جلد ۴ ص ۲۰۸ - فتح الجندی جلد ۴ ص ۲۱)

(۲) حافظ صاحب نے تقریباً ۱۲ مسائل ایسے لکھے ہیں جن میں امام صاحب کے پاس سنت ہو رہی ہے اور حافظ صاحب کے پاس خبر واحد اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ ہے کہ اگر حدیث میری سنت کے خلاف ہو تو وہ میری طرف سے نہیں (ایضاً)

(۳) تقریباً بارہ مسائل میں امام صاحب اور حافظ صاحب میں اختلاف فہم ہے امام اعش فرماتے ہیں کہ فقہا طیب ہیں اور حفاظ ہنساری۔ امام ترمذی فرماتے ہیں فقہا معانی حدیث کے زیادہ عالم ہیں۔

(۴) تقریباً بارہ مسائل وہ لکھے ہیں جو امام صاحب سے ثابت ہی نہیں بلکہ بعض میں متداول کتب فقہ میں ان کے خلاف درج ہے حافظ صاحب نے ان مسائل کا کوئی حوالہ یا سند بیان نہیں۔

(۵) تقریباً بارہ مسائل وہ ہیں جو کتب فقہ حنفی میں درج تو ہیں لیکن غیر معتبر بہا ہیں ان کے غیر مفتی بہا ہونے کی مختلف وجوہ ہو سکتی ہیں یا امام صاحب سے قوی ثبوت نہیں یا حالات زمانہ کے بدلنے سے دوسرے قول پر فتویٰ دیا گیا یا ضعف دلیل کی وجہ سے اسے غیر مفتی قرار دیا گیا۔

اگر بالفرض حامل ہم یہی مان لیں کہ ان بارہ مسائل میں امام صاحب کی دلیل کمزور ہے اور آپ سے خطا ہوئی ہے تو بھی امام صاحب کا صواب خطا کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہے۔ غنائیہ شرح ہدایہ میں امام صاحب کے مسائل کی تعداد بارہ لاکھ ستر ہزار درج ہے۔ تو گو یا تقریباً ایک لاکھ میں ہزار مسائل میں صواب کے بعد ایک مسئلہ میں خطا ہوئی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہ ہے کہ اگر مجتہد صواب کو پہنچے تو دواجر اگر خطا ہو جائے تو ایک اجر ضرور ملتا ہے۔ (بخاری جلد ۲ ص ۱۰۹۲ ابواب الحاکم اذا اجتہد، مسلم جلد ۷ ص ۷۶)

معلوم ہوا کہ اگر مجتہد معصوم نہیں لیکن اس پر یمن بھی نہیں ہو سکتا کیوں کہ اللہ تعالیٰ ہر حال میں مجتہد کو اجر عطا فرما رہے ہیں اور مقلدین پر بھی اعزاز فیض نہیں ہو سکتا کیوں کہ ان کے ہاں ان مسائل پر عمل نہیں کیوں کہ غیر مفتی بہا ہیں۔

(مقدمہ اجوبہ الطیفہ بعض ردود ابن ابی شیبہ علی ابی حنیفہ بحوالہ امام ابوحنیفہ پر اعتراضات کے جوابات ص ۸۸)

یہ حافظ صاحب کے اعتراضات کا مختصر حال تھا جس کی کوئی حقیقت نہیں۔

وہ کتابیں جو ابن ابی شیبہ کے اس باب کے جواب میں لکھی گئی ہیں
ان ایک سو پچیس مسائل کے جواب میں بہت سی کتابیں لکھی گئیں جن میں سے چند کے نام یہ ہیں:
(۱) الدرر المنیفة فی الرد علی ابن ابی شیبہ فی ما اورده علی ابی حنیفة
تالیف حافظ عبدالقادر القرشی الحنفی المتوفی ۵۷۷ھ

(۲) الاجوبة المنیفة عن اعتراضات ابن ابی شیبہ علی ابی حنیفة تالیف امام
قاسم بن قطلوبغا الحنفی المتوفی ۸۷۹ھ

(۳) النکت الطریقة فی التحدث عن ردود ابن ابی شیبہ علی ابی حنیفة
تالیف علامہ محمد زابد الکوشی المصری المتوفی ۱۳۷۲ھ

(۴) الاجوبة اللطیفة عن بعض ردود ابن ابی شیبہ علی ابی حنیفة مصنف مولانا
احمد حسن سہیلی۔

(۵) تائید الامام باحدیث خیر الانام مصنف مولانا ابویوسف محمد شریف

(۶) امام اعظم ابو حنیفہ اور عمل بالحديث تالیف مولانا حافظ محمد نثار خان ناصر
قارئین کرام تفصیل کے لیے ان کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح بات
سمجھنے اس پر عمل کرنے اور صراطِ مستقیم پر اخلاص کے ساتھ چلنے کی توفیق فرمائے صلی اللہ تعالیٰ
علی خیر خلقہ محمد و علی الہ واصحابہ وجمعہ معیہ الی یوم القیامة آمین!

احقر العباد

علی معادیہ بہاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿باب دوم﴾

مصنف ابن ابی شیبہ

میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی

بیالیس (۲۲) روایات

تیم کب تک باقی رہتا ہے

(۱) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: الْمَتِيمُ عَلَى تَيْمَمِهِ مَا لَمْ يُجِدْ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ بیسیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے جعفر بن عون نے بیان کیا، انہوں نے امام ابوحنیفہ سے، انہوں نے حماد سے، اور وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ تیمم کرنے والے کو جب تک حدث لاحق نہ ہو اس کا تیمم باقی رہتا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ ص ۱۸۶ باب فی التیمم کھم یصلی من الصلاة، مکتبہ امدادیہ ملتان)

جمعہ کی نماز کا بیان

(۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يَصَلِّي رُكْعَتَيْنِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ بیسیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے یزید بن ہارون نے بیان کیا، انہوں نے امام ابوحنیفہ سے، انہوں نے حماد سے، اور وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے فرمایا کہ اگر کسی نے لوگوں کو جمعہ کی نماز میں آخری قعدہ میں بیٹھا ہوا تو یاد دہور رکھیں پڑھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۲۹ باب من قال اذا ادر کھم جلوسا صلی رکعتین باب مکتبہ امدادیہ ملتان)

ایام تشریق میں جس کی کوئی رکعت فوت ہو جائے تو وہ تکبیرات کب کہے

(۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: إِذَا فَاتَكَ رُكْعَةُ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَلَا تَكْتَرِ حَتَّى تَقْضِيَهَا.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ بیسیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عیسیٰ بن یونس نے بیان کیا، انہوں نے امام ابوحنیفہ سے، انہوں نے حماد سے، اور وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، ابراہیم نے فرمایا کہ جب ایام تشریق میں تمہاری کوئی رکعت فوت ہو جائے تو رکعت پڑھتے تک تکبیرات نہ کہو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۹۰ باب فی الرجل تفوته الوکعة ایام التشریق کیف یصنع، مکتبہ امدادیہ ملتان)

تکبیرات تشریق کا بیان

(۴) حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَا يَكْتَرُ إِلَّا أَنْ يَصَلِّيَ فِي حَمَاءَةٍ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ بیسیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے حفص نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، ابراہیم نے فرمایا کہ (ایام تشریق) میں صرف جماعت کی نماز کے بعد تکبیرات کہیے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۹۱ باب فی الرجل یصلی وحده یکبر ام لا مکتبہ امدادیہ ملتان)

ولد الزنا کی امامت کا بیان

(۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ وَلَدِ الزَّانَا يَوْمَ الْقَوْمِ؟ فَقَالَ: لَا تَأْسَ بِهِ أَلَيْسَ مِنْهُمْ مَنْ هُوَ أَكْثَرُ صَوْمًا وَصَلَاةً مِنَّا.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ بیسیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع نے بیان کیا، وہ عطاء سے امام ابوحنیفہ نے بیان کیا وہ فرماتے ہیں میں نے عطاء سے ولد الزنا کے متعلق سوال کیا کہ لوگوں کی امامت کروا سکتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیا ان میں کوئی ایسا شخص نہیں ہو سکتا جو ہم سے زیادہ روزے رکھے والا اور ہم سے زیادہ نمازی ہو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۱۲۰ باب من رخص فی امامة ولد الزنا، مکتبہ امدادیہ ملتان)

مؤذن کا جمعہ کے دن اونچی جگہ پر نماز پڑھنے کا بیان

(۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الْمُؤَذِّنِ فَوَقَّ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ وَهُوَ أَسْفَلُ؟ قَالَ: يَخْرِجُهُمْ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ بیسیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد سے روایت کرتے ہیں، حماد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا مؤذن کی نماز کے بارے میں کہ مؤذن جمعہ کے دن مسجد کے اوپر امام کی اقتداء میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ اس حال میں کہ امام نیچے ہو تو انہوں نے فرمایا کہ جائز ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۱۲۸ باب فی المؤذن یصلی فی المنذرة، مکتبہ امدادیہ ملتان)

اگر کوئی عورت رمضان کے دن میں حیض سے پاک ہو جائے تو وہ کیا کرے

(۷)..... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ اِبْرَاهِيمَ فِي الْخَائِصِ تَطَهَّرُ فَلَا تَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى تَكُونَ أَنْ تَنْتَبِهُ الْمُسْتَرْكِينَ إِلَى اللَّيْلِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ہم سے رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد سے، اور وہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں، حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر رمضان کے دن میں کوئی عورت حیض سے پاک ہو جائے تو وہ رات تک کچھ نہ کھائے شرکین کی مشابہت سے بچنے کے لیے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۶۹۹ باب فی المرأة تحيض فی رمضان اول النهار، مکتبہ امدادیہ ملتان)

جو شخص رمضان کے دنوں میں سفر سے واپس آئے تو وہ کیا کرے؟

(۸)..... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ اِبْرَاهِيمَ فِي الْمَسَافِرِ يَقْدُمُ وَقَدْ كَانَ أَكَلَ؟ قَالَ: لَا يَأْكُلُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں۔ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص سفر سے واپس آیا (رمضان کے دن میں) اور اس نے کچھ کھایا تو باقی دن بچہ نہ کھائے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۶۷۰ باب فی المسافر يقدم اول النهار من رمضان، مکتبہ امدادیہ ملتان)

روزہ دار کے حلق میں پانی چلا جائے تو اس کا حکم

(۹)..... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ اِبْرَاهِيمَ فِي الصَّائِمِ يَتَوَضَّأُ فَيَدْخُلُ حَلْقَهُ مِنْ وَضُوئِهِ قَالَ: إِنَّ كَانَ ذَاكَ اِلِصُّومِهِ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَإِنْ كَانَ نَاسِيًا فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، اور وہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں،

حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اس روزے دار کے متعلق جس کے حلق میں وضو کا پانی چلا جائے فرماتے ہیں کہ اگر اسے روزہ یاد نہ ہو تو وہ قضا کرے گا اور اگر روزہ یاد نہ ہو تو اس پر کچھ واجب نہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۸۸۴ باب ما قالوا فی الصائم يتوضأ فیدخل الماء حلقه، مکتبہ امدادیہ ملتان)

عشر کا بیان

(۱۰)..... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: فِي كُلِّ شَيْءٍ أُخْرِجَتِ الْأَرْضُ زَكَاةً حَتَّى فِي عَشْرِ دَسْتَجَاتٍ دَسْتَجَةً بَقْلٍ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جو چیز زمین سے نکلے اس پر زکوٰۃ ہے حتیٰ کہ ہر (بزیوں کی) دس گھریوں میں سے ایک گھری بیزی ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۳ ص ۳۱ باب فی كل شيء اخرجت الارض زكاة، مکتبہ امدادیہ ملتان)

خراج اور زکوٰۃ کا حکم

(۱۱)..... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: كَانَ أَبُو حَبِيبَةَ يَقُولُ: لَا يَجْتَمِعُ خَوَاجٌ وَزَكَاةٌ عَلَى رَجُلٍ. حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا، انہوں نے فرمایا کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خراج اور زکوٰۃ کو ایک ہی شخص پر جمع نہیں کیا جائے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۹۱ باب من قال لا يج مع خراج وعشر على ارض، مکتبہ امدادیہ ملتان)

عُغْسَلِ مِيتَ کے لیے پانی گرم کرنے کا بیان

(۱۲)..... حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ يُغْلَى لِلْمَيِّتِ الْمَاءُ.

ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابو معاویہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں۔

انہوں نے فرمایا کہ میت کے لیے پانی لو گرم کیا جائے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۱۲۲ باب ما قالوا فی الماء مسخن به یغسل المیت، مکتبہ امدادیہ ملتان)

جس کو رحم کیا گیا ہو اس کا جنازہ پڑھنے کا بیان

(۱۲)..... حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ غُلَقْمَةَ بْنِ مُزَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا رُجِعَ مَاعِزٌ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَضَعُ بِهِ قَالَ: اضْغَعُوا بِهِ مَا تَضَعُونَ بِمَوْتَاكُمْ مِنَ الْفُسْلِ وَالْكَفْنِ وَالْخُوطِ وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِ.

حافظ ابو بکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابو معاویہ رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ غلقمہ بن مرثد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا جب (حضرت) ماعز رحمہ اللہ کو رحم کیا گیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ (اب ماعز) کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے ساتھ وہی معاملہ کرو جو تم اپنے فوت شدگان کے ساتھ کرتے ہو کفن دو، خوشبو لگاؤ اور اس کی نماز جنازہ پڑھو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۱۴۱ باب المرحومة تغسل ام لا، مکتبہ امدادیہ ملتان)

نابالغ لڑکی کے نکاح کا بیان

(۱۴)..... حَدَّثَنَا عُبَادَةُ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: النَّكَاحُ جَائِزٌ وَلَا خِيَارَ لَهَا. ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عبادہ رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ (اگر یتیم لڑکی کے نابالغ ہونے کی حالت میں اس کی شادی کرادی گئی تو) اس کا نکاح جائز ہے اور اسے اختیار بھی نہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۳ ص ۲۸۱ باب البیتمۃ تزوج وہی صغیرۃ من قال: لہا الخیار، مکتبہ امدادیہ ملتان)

آیت (نَسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ) کی تفسیر

(۱۵)..... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ كَبِيرِ الرَّمَّاحِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ قَوْلِهِ: (فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَنِّي بَشِئْتُ) قَالَ: إِنِّ شِئْتُ غَزْلًا وَإِنِّ

شِئْتُ غَيْرُ غَزْلٍ

حافظ ابو بکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ کثیر الرماح رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابی ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قرآن مجید کی آیت (نَسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَنِّي بَشِئْتُ) ”تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیں ہیں تم اپنی کھیتوں میں جس طرح چاہو“ کے بارے میں سوال کیا تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اس (آیت) سے مراد ہے کہ اگر تم چاہو تو غزل کرو اور اگر چاہو تو نہ کرو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۳۴۹ باب فی قوله تعالیٰ (نَسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ) مکتبہ امدادیہ ملتان)

زانی پر حد اور تاول کا حکم

(۱۶)..... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ: لَا يَجْتَمِعُ حَدٌّ وَلَا صَدَاقٌ عَلَى زَانٍ.

حافظ ابو بکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابن ابی ہاشم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ زانی پر حد اور تاول (دیت) جمع نہیں ہو سکتے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۳ ص ۴۱۹ باب ما قالوا فی الزانی کیف یکون علیہ عقر؟ مکتبہ امدادیہ ملتان)

نکاح فاسد کا بیان

(۱۷)..... حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَاشِمٍ قَالَ: إِذَا تَزَوَّجَ حُرَّةٌ وَأَمَةٌ فِي غَفْظَةٍ فَسَدَ نِكَاحُهُمَا.

حافظ ابو بکر امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے حفص بن غیاث رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابن ابی ہاشم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک ہی عقد میں ایک آزاد (عورت) اور ایک باندی

سے نکاح کیا تو ان دونوں کا نکاح فاسد ہوگا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۴۸۰ باب ما قالوا فی الرجل یتزوج الامۃ والحرۃ فی عقدۃ، مکتبہ امدادیہ ملتان)

کفارہ میں مدبر غلام آزاد کرنے کا حکم

(۱۸)..... حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: أَمَّا الْمُدَبِّرُ فَلَا يُغْفَرُ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابن نمیر رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے، وہ فرماتے ہیں کہ (کفارہ میں) مدبر غلام آزاد کرنا کافی نہیں ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۴۷۸ باب عتق المدبر فی الکفارات، مکتبہ امدادیہ ملتان)

کفارہ قتل اور کفارہ ظہار کا بیان

(۱۹)..... حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: لَا يُغْفَرُ فِي الظَّهَارِ وَلَا التَّخْوِيرِ وَلَا الْقَتْلِ وَلَكِنَّ مَكَاتِبَهُ.

حافظ ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابن نمیر رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ (کفارہ) ظہار میں غلام آزاد کرنا اور (کفارہ) قتل میں مکاتبہ کا کیا آزاد کرنا کافی نہیں ہوگا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۴۷۹ باب فی المکاتبۃ تجزئ او ولدھا؟ مکتبہ امدادیہ ملتان)

ظہار کرنے والے نے جماع کر لیا تو اس کا حکم

(۲۰)..... حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ فِي الْمُظَاهِرِ جَامِعٍ فِي آخِرِ اللَّيْلِ أَوْ النَّهَارِ قَالَ: يَسْتَقْبِلُ الصُّومَ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ ابراہیم رحمہ اللہ سے ظہار کرنے والے کے بارے میں پوچھا گیا کہ (ظہار

کرنے والے نے) رات کے آخری حصہ میں یا دن میں بیوی سے جماع کیا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ دوبارہ کفارہ کے سارے روزے رکھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۴۹۰ باب فی رجل صام فی ظہارہ ثم جامع، مکتبہ امدادیہ ملتان)

قتل کے کفارہ کا بیان

(۲۱)..... حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: إِذَا قُتِلَ الْقَوْمُ الزَّجَلُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةُ التَّخْوِيرِ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابن نمیر رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ جب ایک قوم کسی آدمی کو قتل کر دے (غلطی سے) تو ان میں سے ہر ایک کے ذمہ کفارہ ہے غلام آزاد کرنا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۴۹۸ باب فی الرجلین یجتمعان علی قتل رجل، مکتبہ امدادیہ ملتان)

نشے میں دیگی طلاق کا حکم

(۲۲)..... حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ غَابِرٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: طَلَاقُ السُّكْرَانِ جَائِزٌ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عمرو بن محمد رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشام رحمہ اللہ سے، وہ عامر رحمہ اللہ سے، وہ شریح رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ نشے میں مبتلا شخص کی (دی ہوئی) طلاق درست ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ ص ۳۰ باب من طلاق السکران، مکتبہ امدادیہ ملتان)

لعان کا حکم

(۲۳)..... حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: اللَّعَانُ تَطْلِيقٌ بَاطِلٌ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابن نمیر رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام

ابو حنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیمؒ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ لعان ایک طلاق بائنہ ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۴ ص ۷۷ باب من قال: اللعان تطلیق، مکتبہ امدادیہ ملتان)

خلع کا بیان

(۲۴)..... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَمْرٍاءَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهَا أَكْثَرُ مِمَّا أُعْطَاهَا.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیعؒ نے بیان کیا، وہ امام ابو حنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ عمارؒ سے ہیں، وہ اپنے والد سے، وہ حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ عورت سے خلع کرتے وقت میرے زیادہ معاوضہ لینا درست نہیں ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۴ ص ۹۳ باب من کره ان يأخذ من المختلفة أكثر مما أعطاها، مکتبہ امدادیہ ملتان)

محرم (احرام باندھنے والا) کے کرنے والے کام

(۲۵)..... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الْمَحْرَمِ: يَبْتَطُ الْبُحْرُ وَيَغْتَصِرُ الْقُرْحَةَ وَيَقْصُ الظُّفْرَ إِذَا انْكَسَرَ وَيَغْتَصِرُ الْكَسْرَ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے عباد بن عوامؒ نے بیان کیا، وہ امام ابو حنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حمادؒ سے ہیں، وہ ابراہیمؒ سے روایت کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ محرم رخم کو چیرا دے سکتا ہے اس کو نچوڑ کر (اس میں سے مواد نکال) سکتا ہے، ناخن ٹوٹ جائے اس کو کاٹ سکتا ہے اور اسی طرح ہڈی (ٹوٹ جائے تو جوڑ سکتا ہے۔)

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۴ ص ۲۰۳ باب فی المحرم یقص ظفره ویبط الجرح، مکتبہ امدادیہ ملتان)

محرم (احرام باندھنے والا) کے لیے خوشبو استعمال نہ کرنے کا حکم

(۲۶)..... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يَنْدَوَى

الْمَحْرَمُ بِمَا أَحَبَّ مَا لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَذْوَدِيَةِ طَيْبٍ.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابوبکرؒ نے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عبادؒ نے بیان کیا، وہ امام ابو حنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حمادؒ سے ہیں، وہ ابراہیمؒ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ محرم شخص کو جو دوائی پسند ہوا استعمال کرے مگر وہ دوائی استعمال نہ کرے جس میں خوشبو ہو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۴ ص ۲۲۲ باب فیما یتداوی المحرم وما ذکر فیہ، مکتبہ امدادیہ ملتان)

دائی کی گواہی کا حکم

(۲۷)..... حَدَّثَنَا حُفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ وَأَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ: تَجُوزُ شَهَادَةُ قَائِلَةٍ وَاجِدَةٍ وَقَالَ أَخَذَهُمَا: وَإِنْ كَانَتْ يَهُودِيَّةً.

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے حفص بن غیاثؒ نے بیان کیا، وہ امام محمد شیبانیؒ اور امام ابو حنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ حمادؒ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ ایک دائی کی گواہی جائز (کافی) ہے اور ان میں سے ایک نے فرمایا کہ خواہ وہ (دائی) یہودیہ کیوں نہ ہو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۴ ص ۸۲ باب ما تجوز فیہ شهادة النساء، مکتبہ امدادیہ ملتان)

بلی کی قیمت کا حکم

(۲۸)..... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنْهُ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ. حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیعؒ نے بیان کیا، وہ امام ابو حنیفہؒ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاءؒ سے (بلی کی قیمت کے متعلق) سوال کیا تو انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۴ ص ۱۷۵ باب فی ثمن السنور، مکتبہ امدادیہ ملتان)

بیج کا بیان

(۲۹)..... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ إِذَا قَالَ: بَرَأْتُ مِنْ كُلِّ غَيْبٍ نَوْرَ

حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہؒ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیعؒ نے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں کہ

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جب بالغ نے (بیچے وقت) کہا کہ میں اس کے ہر عیب سے بری ہوں تو (بالغ) بری ہو جائے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۵ ص ۴۱۹ باب الرجل یصرف الدنانیر، مکتبہ امدادیہ ملتان)

نبیذ کا حکم

(۳۰)..... حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: اشْرَبَ نَبِيْذَ الزَّبِيْبِ الْمُنْفَعِ مَا دَامَ خُلُوًّا يَخْرُو اللِّسَانُ.

حافظ ابوہریران ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے حفص بن غیاث رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ تم بھگوئے ہوئے کشش کی نبیذ پی لو (اس وقت تک) جب تک وہ پیٹھی ہو زبان کو اس کی تیزی محسوس ہو۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۵ ص ۴۸۲ باب فی نقیع الزبیب ونبیذ العنب، مکتبہ امدادیہ ملتان)

اون کے ذریعے بالوں کو جوڑنے کا بیان

(۳۱)..... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ عَنْ اَمِّ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا تَبْسُ بِالْوَصَالِ اِذَا كَانَ صُفُوًّا.

حافظ ابوہریران ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشیم رحمہ اللہ سے، وہ ام ثور سے، وہ عبداللہ بن عباس رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ (بال) اون کے ذریعہ جوڑا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ ص ۷۷ باب فی واصلۃ الشعر بالشعر، مکتبہ امدادیہ ملتان)

مہمان کے اکرام میں کھڑے رہنے کا بیان

(۳۲)..... حَدَّثَنَا عَبْدُاُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ

الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ فَقَامَ حَتَّى يَقُومَ.

حافظ ابوہریران ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عباد بن عوام رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم بن محمد بن منتشر رحمہ اللہ سے، وہ حضرت انس بن مالک رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ کوئی بھی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہیں بیٹھتا یہاں تک کہ وہ (آدمی) کھڑا ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ ص ۱۲۱ باب فی الرجل یجلس الی الرجل قبل ان یستأذنه، مکتبہ امدادیہ ملتان)

ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کے دیت کا بیان

(۳۳)..... حَدَّثَنَا ابْنُ نَعْمِيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: اَصَابُ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ سَوَاءٌ.

حافظ ابوہریران ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابن نمیر رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں (دیت) میں برابر ہیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ ص ۲۰۷ باب من قال: اصابع الیدین والرّجلین سواء، مکتبہ امدادیہ ملتان)

اگر کوئی گونگے کی زبان کاٹ دے تو اس کا حکم

(۳۴)..... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِي لِسَانِ الْاُخْرُسِ حُكْمٌ وَفِي ذِكْرِ الْخَصِيِّ حُكْمٌ.

حافظ ابوہریران ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے، انہوں نے فرمایا کہ گونگے کی زبان اور خسی آدمی کے عضو تناسل کے بدلہ میں بھی فیصلہ ہے (دیت ہے)

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ ص ۲۲۴ باب فی لسان الاغرس و ذکر العین، مکتبہ امدادیہ ملتان)

دیت میں سختی کرنے کا بیان

(۲۵)..... حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرُكٍ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَا يَكُونُ التَّغْلِيطُ فِي شَيْءٍ مِنَ الدِّيَةِ إِلَّا فِي الْإِبِلِ وَالتَّغْلِيطُ فِي إِبْنَاتِ الْإِبِلِ.
حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد بن عیسیٰ سے، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ دیت (کے معاملہ) میں کچھ بھی سختی نہیں کی جائے گی مگر اونٹ ہونے کی صورت میں اور سختی اونٹ اونٹوں (کے معاملہ) میں ہوگی۔
(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ ص ۵۱ باب التغليط في الدية، مكتبة امدادية ملتان)

بکارت کے زائل ہونے کی وجوہات

(۲۶)..... حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ الْهَيْثَمِ عَنْ أُخْبَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ إِنْ الْعَذْرَاءُ تَذَهَبَ مِنَ الْوَقْبَةِ وَالْحَيْضَةِ وَالْوَضْوِ.
حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابو معاویہ رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ ہشام بن عیسیٰ سے، وہ اس شخص سے جنہوں نے انہیں خبر دی کہ بیشک سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ اس شخص پر کوئی چیز لازم نہیں ہوگی (جس نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں تجھے باکرہ نہیں پایا) اس لیے کہ بیشک بکارت اچھل کو، حیض اور وضو سے بھی زائل ہو جاتی ہے۔
(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ ص ۴۹۰ باب في الرجل يقول لامرأته لم اجدك عذراء، مكتبة امدادية ملتان)

جانور سے جماع کرنے والے پر حد نہیں

(۲۷)..... حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: لَيْسَ عَلَيَّ مِنْ أَتَى بِهَيْمَةَ حَدَّ.
حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عیسیٰ بن یونس رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد بن عیسیٰ سے، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص جانور سے جماع کرے اس پر حد نہیں ہوگی۔
(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ ص ۵۱۶ باب من قال: لاحد على من أتى بهيمة، مكتبة امدادية ملتان)

اسلام سے مرتد ہونے والی عورت کا حکم

(۲۸)..... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَوَكَيْعٌ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي زُرَّيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا يَقْتُلَنَّ النِّسَاءُ إِذَا هُنَّ ارْتَدَّزْنَ عَنِ الْإِسْلَامِ وَلَكِنْ يُخَبِّنْنَ وَيُذَعِّنْنَ إِلَى الْإِسْلَامِ فَيُجَبِّزْنَ عَلَيْهِ.
حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عبدالرحیم بن سلیمان رحمہ اللہ اور وکیع رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ عاصم بن عیسیٰ سے، وہ ابوزرین بن عباس سے، وہ عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ ان عورتوں کو قتل نہیں کیا جائے گا جو اسلام سے مرتد ہو جائیں، لیکن ان کو قید کیا جائے اور ان کو اسلام کی طرف بلایا جائے گا پس اس پر انہیں مجبور کیا جائے گا۔
(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ ص ۵۸۵ باب في مرتدة ما يصنع بها، مكتبة امدادية ملتان)

قرآن کو خوبصورت آواز میں پڑھنے کا بیان

(۲۹)..... حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ: حَسَنُوا أَصْوَاتَكُمْ بِالْقُرْآنِ.
حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے ابواسامہ رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد بن عیسیٰ سے روایت کرتے ہیں، وہ ابراہیم رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ عمر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اچھی آوازوں کو قرآن کے ذریعہ خوبصورت بناؤ۔
(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ ص ۱۵۴ باب في حسن الصوت بالقرآن، مكتبة امدادية ملتان)

جو عورت اسلام سے مرتد ہو جائے تو اسے اسلام کی دعوت دینے کا بیان

(۳۰)..... حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ وَوَكَيْعٌ عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي زُرَّيْنٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا تَقْتُلَنَّ النِّسَاءَ إِذَا ارْتَدَّزْنَ عَنِ الْإِسْلَامِ وَلَكِنْ يُخَبِّنْنَ وَيُذَعِّنْنَ إِلَى الْإِسْلَامِ فَيُجَبِّزْنَ عَلَيْهِ.
حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سے عبدالرحیم بن سلیمان رحمہ اللہ اور وکیع رحمہ اللہ نے بیان کیا، وہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ عاصم بن عیسیٰ سے، وہ ابوزرین بن عباس سے، وہ عبداللہ بن عباس سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ ان عورتوں کو قتل نہیں کیا جائے گا جو اسلام سے مرتد ہو جائیں، لیکن ان کو قید کیا جائے اور ان کو اسلام کی طرف بلایا جائے گا پس اس پر انہیں مجبور کیا جائے گا۔
(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۶ ص ۵۸۵ باب في مرتدة ما يصنع بها، مكتبة امدادية ملتان)

وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ابوزرین رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ نہیں قتل کیا جائے گا ان عورتوں کو جو اسلام سے مرتد ہو جائیں لیکن انہیں قید کیا جائے گا اور اسلام کی دعوت دی جائے گی اور انہیں اس پر (اسلام قبول کرنے پر) مجبور کیا جائے گا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۷ ص ۶۰۱ باب ما قالوا فی المرتدة عن الاسلام،
مکتبہ امدادیہ ملتان)

قیامت کے دن اعمال کے دفتروں کا بیان

(۴۱)..... حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ سَمِعَهُ مِنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: يُعْرَضُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ دَوَابٍّ: دِيْوَانٍ فِيهِ الْحَسَنَاتُ وَدِيْوَانٍ فِيهِ الشَّيْئَاتُ وَدِيْوَانٍ فِيهِ السَّيِّئَاتُ فَيَقَابَلُ بِدِيْوَانِ الْحَسَنَاتِ دِيْوَانُ النَّعِيمِ فَيَسْتَقْرِغُ النَّعِيمُ الْحَسَنَاتِ وَتَبْقَى السَّيِّئَاتُ مَشِيئَتِهَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى إِنْ شَاءَ عَذَّبَ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ.

حافظ ابوبکر امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے اسامہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے سنا، وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ لوگوں کو قیامت کے دن تین دفتروں پر پیش کیا جائے گا، ایک دفتر جس میں نیکیاں ہوں گی اور ایک دفتر جس میں نفعیتیں ہوں گی اور ایک دفتر جس میں گناہ ہوں گے۔ پس نیکیوں والے دفتر کو نعمتوں والے دفتر کے مقابل لایا جائے گا، پس فارغ ہو جائیں گی نیکیاں نعمتوں کے بدلے میں اور خطائیں باقی رہ جائیں گی جس کا تعلق اللہ کی مشیت سے ہوگا، اگر اللہ چاہے تو عذاب دے اور اگر چاہے معاف کر دے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۸ ص ۱۶۱ باب کلام ابن مسعود رضی اللہ عنہ مکتبہ امدادیہ ملتان)

رمل کرنے کا بیان

(۴۲)..... حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

حافظ ابوبکر امام ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم سے وکیع رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا وہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں، وہ حماد رحمۃ اللہ علیہ سے، وہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے کہ بے شک ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک (درمیانی جگہ میں) رمل کیا۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۴ ص ۴۴۷ باب من كان يرمل من الحجر الى الحجر مکتبہ امدادیہ ملتان)